زیارت اربعین (۲۰صفر)

اقتباس از: **جدید مفاتیح الجنان**

تالیف: **آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی دامت برکاتہ**

ترجمہ: **علامہ الشیخ محمد علی فاضل رحمۃ اللہ علیہ**

تہذیب الاحکام اور مصباح المتہجد شیخ طوسیؒ کی روایت کے مطابق حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے فرمان کے تحت زیارت اربعین مؤمن کی علامتوں میں شمار کی گئی ہے۔آپؑ فرماتے ہیں: مؤمن کی پانچ علامتیں ہیں:

۱۔شب وروز میں اکاون (۵۱) رکعتیں (سترہ رکعت واجب اور چونتیس مستحب)

۲۔زیارت اربعین

۳۔دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

۴۔خاک پر سجدہ کرنا اور

۵۔نماز میں "بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" بلند آواز سے پڑھنا۔[1]

یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ شیعیان اہل بیت علیہم السلام کی یہ پانچ چیزیں مخصوص ہیں۔اور اربعین کی زیارت احتمال کی بناپر اس لئے ہے کہ شہداءِ کربلا کی زیارت کا آغاز اسی دن سے ہوا ہے۔اور ہمارے زمانے میں اسی دن میں عاشقان حسینؑ کربلا میں اس قدر جمع ہیں کہ پورے سال میں حتیٰ کہ عاشورا کے دن بھی اس تعداد میں جمع نہیں ہوتے اور اس قدر اجتماع پورے سال میں کہیں بھی نہیں ہوتا۔(حتیٰ ۱۴۴۱ھ میں باختلاف روایات سات کروڑ سے زیادہ اجتماع کربلا معلیٰ میں ہوا اور سب نے نجف اشرف سے لے کر بلا معلیٰ تک جو تقریباً اسی کلومیٹر کا فاصلہ ہے، زائرین پیدل چل کر طے کیا جسے اصطلاح میں "مشی" کہتے ہیں)۔

چنانچہ اربعین کے دن کی زیارت امام حسین علیہ السلام

اَلسَّلامُ عَلٰی وَلِیِّ اللہِ وَحَبِیۡبِہٖ، اَلسَّلامُ عَلٰی خَلِیۡلِ اللہِ وَ نَجِیۡبِہٖ، اَلسَّلامُ عَلٰی صَفِیِّ

سلام ہو خدا کے ولی اور حبیب پر، سلام ہو خدا کے خلیل اور اس کے شریف بندے پر، سلام ہو خدا کے برگزیدہ بندے

اللہِ وَابۡنِ صَفِیِّہٖ، اَلسَّلامُ عَلَی الۡحُسَیۡنِ الۡمَظۡلُوۡمِ الشَّہِیۡدِ، اَلسَّلامُ عَلٰی اَسِیۡرِ

اور اس کے برگزیدہ بندے کے فرزند پر، سلام ہو مظلوم اور شہید علیہ السلام پر، سلام ہو دکھوں اور دردوں کے اسیر

[1] مصباح المتہجد ص ۷۸۷ تہذیب الاحکام جلد ۲ ص ۵۲ حدیث ۳۷

الْكُرُباتِ، وَقَتيلِ الْعَبَراتِ، اَللّٰهُمَّ اِنّي اَشْهَدُ اَنَّهُ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ، وَصَفِيُّكَ

اور اشک رواں کے کشتہ پر' اے اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے فرزند ہیں' تیرے برگزیدہ اور تیرے برگزیدہ کے

وَابْنُ صَفِيِّكَ، الْفائِزُ بِكَرامَتِكَ، اَكْرَمْتَهُ بِالشَّهادَةِ، وَ حَبَوْتَهُ بِالسَّعادَةِ، وَ

بیٹے ہیں' جو تیری کرامت کی وجہ سے کامیاب ہیں' تو نے انہیں شہادت کے ذریعے بزرگی اور کرامت عطا فرمائی ہے' سعادت کے ذریعے اپنا محبوب بنایا ہے'

اَجْتَبَيْتَهُ بِطيبِ الْوِلادَةِ، وَ جَعَلْتَهُ سَيِّداً مِنَ السّادَةِ وَقائِداً مِنَ الْقادَةِ، وَذائِداً

پاکیزہ ولادت کے ذریعے انہیں برگزیدہ کیا ہے' انہیں تو نے سرداروں میں سے ایک سردار' رہنماؤں میں ایک رہنما' حق کا دفاع کرنے والوں میں

مِنَ الذّادَةِ، وَاَعْطَيْتَهُ مَواريثَ الْاَنْبِياءِ، وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِياءِ

سے ایک دفاع کرنے والا قرار دیا ہے' انہیں تو نے انبیاء کی میراث عطا کی ہے' اپنی مخلوق پر اوصیاء میں سے ایک حجت بنایا ہے'

فَاَعْذَرَ فِي الدُّعاءِ، وَمَنَحَ النُّصْحَ، وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فيكَ، لِيَسْتَنْقِذَ عِبادَكَ مِنَ

انہوں نے دعوت دینے میں کسی کے لئے بہانے کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑی' خیر خواہی میں کسی قسم کا دریغ نہیں کیا' تیری راہ میں جان تک کو قربان کر دیا'

الْجَهالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلالَةِ، وَقَدْ تَوازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيا، وَباعَ حَظَّهُ بِالْاَرْذَلِ

اس لئے کہ تیرے بندوں کو گرداب جہالت اور وادی ضلالت (گمراہی) سے نجات دلائیں' پھر ایسا ہوا کہ ان کے خلاف ایکا کر لیا ان لوگوں نے جنہیں دنیا نے فریب دیا' اور جنہوں نے بیچ دیا

الْاَدْنى، وَشَرى آخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ، وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّى في هَواهُ، وَ اَسْخَطَكَ وَ

اپنے (مکمل) حصے (اور سعادت) کو پست اور ناچیز کے بدلے میں اور اپنی آخرت کو کوڑیوں کے بھاؤ میں' اور تکبر سے کام لیا اور خود کو خواہشات نفسانی کے گڑھے میں سر کے بل گرا دیا' اور

اَسْخَطَ نَبِيَّكَ، وَ اَطاعَ مِنْ عِبادِكَ اَهْلَ الشِّقاقِ وَالنِّفاقِ، وَحَمَلَةَ الْاَوْزارِ

تجھے بھی ناراض کیا اور تیرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بھی ناراضگی مول لی' اور تیرے بندوں میں ان کی اطاعت کی جو پھوٹ ڈالنے والے اور منافق تھے' اور گناہوں کا بوجھ اپنے

الْمُسْتَوْجِبينَ النّارَ، فَجاهَدَهُمْ فيكَ صابِراً مُحْتَسِباً، حَتّى سُفِكَ في طاعَتِكَ دَمُهُ،

کندھوں پر اٹھانے والے اور جہنم کے مستحق تھے' پس علیہ السلام نے صبر و تحمل سے اور تیری ذات سے اجر کے حصول کی بنا پر تیری راہ میں ان سے جہاد کیا' آخر کار

وَاسْتُبيحَ حَريمُهُ، اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْناً وَبيلاً، وَعَذِّبْهُمْ عَذاباً اَليماً، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

تیری اطاعت میں ان کا خون بہایا گیا' اور ان کی حرمت کو پامال کیا گیا' بار الہا پس تو ان پر لعنت بھیج جو ان کے لئے وبال ہو' ایسے عذاب میں مبتلا کر دے جو دردناک ہو' سلام ہو آپ پر

يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِياءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمينُ اللهِ وَابْنُ

فرزند رسول خدا' سلام ہو آپ پر اے فرزند سید الاوصیاء میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خود بھی امین اور امین کے بیٹے

اَمِينِهِ، عِشْتَ سَعِيداً، وَمَضَيْتَ حَمِيداً وَ مُتَّ فَقِيداً مَظْلُوماً شَهِيداً، وَاَشْهَدُ اَنَّ

بھی ہیں' جب تک زندہ رہے سعادت مندی کے ساتھ' اور جب یہاں سے رخصت ہوئے تو آپ کو سراہا گیا' اور موت آئی تو لوگوں نے آپ کو نہیں پہچانا' اور ظلم کے ساتھ شہید کر دیا' اور

اللّٰهَ مُنْجِزٌ مَّا وَعَدَكَ، وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ، وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا نے آپ سے کیا ہوا وعدہ پورا فرمایا' اور جنہوں نے آپ کی مدد نہیں کی انہیں ہلاک کر دیا' جنہوں نے شہید کیا انہیں عذاب میں مبتلا کیا' اور میں گواہی دیتا

وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ، وَجَاهَدْتَ فِى سَبِيلِهِ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ، فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ، وَ

ہوں کہ آپ نے خدا کے ساتھ کئے ہوئے وعدوں کو نبھایا اور مرتے دم تک اس کی راہ میں جہاد کرتے رہے' پس اللہ کی لعنت ہو اس پر جس نے آپ کو قتل کیا' اور

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ، وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّى اُشْهِدُكَ

اللہ کی لعنت ہو اس پر بھی جس نے ظلم کیا' خدا لعنت کرے ایسے لوگوں پر جنہوں نے آپ کے قتل کی داستانیں سنی تو اس پر خوشی منائی' خداوندا میں تجھے

اَنِّى وَلِىٌّ لِمَنْ وَّالاهُ، وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ، بِاَبِى اَنْتَ وَاُمِّى يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّكَ

گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں اس کا دوست ہے' اور اس کا دشمن ہوں جو ان کا دشمن ہے' فرزند رسول میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں میں گواہی دیتا

كُنْتَ نُوراً فِى الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ، لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ

ہوں کہ آپ اپنے آباؤ اجداد کی بلند مرتبہ پشتوں میں اور پاک و طاہر شکموں میں نور تھے آپ کو جاہلیت کی آلودگیوں نے آلودہ

بِاَنْجَاسِهَا، وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا، وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَ

نہیں کیا اور نہ ہی آپ کو اپنا میلا کچیلا لباس پہنایا' میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین اسلام کے پائے اور

اَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ، وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ، وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِىُّ، الرَّضِىُّ

مسلمانوں کے محکم ستون اور مومنین کی جائے پناہ ہیں' اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نیک 'متقی' پسندیدہ'

الزَّكِىُّ الْهَادِى الْمَهْدِىُّ، وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوىٰ، وَاَعْلَامُ

پاکیزہ' ہادی' اور ہدایت یافتہ امام ہیں' اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ائمہ اطہار آپ کی اولاد سے ہیں وہ تقویٰ کی روح اور حقیقت 'ہدایت

الْهُدىٰ، وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقىٰ، وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا، وَاَشْهَدُ اَنِّى بِكُمْ مُؤْمِنٌ، وَ

کے نشانات' حق و فضیلت کا محکم دستہ اور دنیا والوں پر خدا کی حجت ہیں' اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں' دنیا میں دوبارہ

بِاِيَابِكُمْ مُوقِنٌ، بِشَرَايِعِ دِينِى وَخَوَاتِيمِ عَمَلِى، وَقَلْبِى لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ، وَاَمْرِى لِاَمْرِكُمْ

آنے کا یقین رکھتا ہوں' اپنے دینی قوانین اور اپنے اعمال کے ساتھ' اور میرا دل آپ کے دلوں کے سامنے جھکا ہوا ہے' میرا یہ کام آپ کے کاموں کا

مُتَّبِعٌ، وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ، حَتّٰى يَاْذَنَ اللهُ لَكُمْ، فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ،

پیروکار ہے' میری مدد ہر وقت آپ کے لئے آمادہ ہے اُس وقت تک جب اللہ آپ کو ظہور کی اجازت دے گا' پس میں آپ کے ساتھ ساتھ ہوں نہ کہ آپ کے دشمنوں کے ساتھ'

صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ، وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ، وَشَاهِدِكُمْ وَغَآئِبِكُمْ، وَظَاهِرِكُمْ وَ

اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں آپ سب پر' آپ کی روحوں پر' آپ کے جسموں پر' آپ کے حاضرین پر' اور غائبین پر' اور آپ کے ظاہر پر' اور

بَاطِنِكُمْ، آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

باطن پر' آمین اے تمام جہانوں کے پروردگار۔

بعینہ وہی زیارت پندرہ رجب والی ہے۔

انتخاب: مہدی خراسانی فاضل

جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام، راجن پور پنجاب پاکستان